930 ـ اگرعورت خاوند پرخرچ بھی کرتی ہوتو وہ مرد پر سربراہ نہیں

سوال

جب گھرکی آمدنی میں مرد مصدر رئیسی نہ ہو تو کیا وہ خاندان کا سربراہ شمار ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حکمرانی وسربراہی ایک ایسی چیز ہے جواللہ تعالی نے عورت کوچھوڑ کرمرد کے ساتھ خاص کی ہے ، اس کا مقصد یہ ہے کہ مرد عورت کا امین ہے اوراس کے معاملات کی دیکھ بھال کرے گا ، اوراس کی حالت سدھارے گا ، اوراسے حکم دے گا اورغلط کام سے روکے گا جس طرح کہ ایک حکمران اپنے رعایا کے ساتھ کرتا ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اورمردوں کو عورتوں پر فضیلت اوردرجہ حاصل ہے ۔

اورایک دوسرے مقام پرکچھ اس طرح فرمایا :

مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالی نے ایک کودوسرے پر فضیلت دی ہے اوراس وجہ سے کہ مردون نے اپنے مال خرچ کیے ہیں النساء (34) ۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

یعنی مرد عورت پر قیم یعنی سربراہ ہے وہ اس کا رئیس اوربڑا ہے اوراس پر حاکم ہے اورجب وہ ٹیڑھی ہوجائے تواسے ادب سکھانے والا ہے ۔

علامہ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس میں یہ اشارہ ہے کہ مرد عورت سے افضل ہے یہ اس لیے کہ مرد ہونا شرف و کمال ہے اورنسوانیت طبعی اورپیدائشی طور پر ہی نقص ہے ، اورلگتا ہےکہ مخلوق اس پرمتفق ہے ، اس لیے کہ کہ عورت کے لیے زیور اورزینت والی اشیاء سب لوگ ہی بناتے ہیں ، اس لیے کہ وہ پیدائیش اورطبعی نقص لانے والا ہے ۔۔ نادر عورتوں کا

كوئي اعتبارنہيں اس ليے كہ نادر كوكوئي حكم نہيں ديا جاتا ۔

قوامہ اورحكمرانى كے كچھ اسباب ہيں :

1 ۔ كمال عقل ، كمال تميز : قرطبى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں :

مردوں كوعقل اورتدبير كى زيادتى ميں عورتوں پر فضيلت حاصل ہے اس ليے انہيں عورتوں پر سربراہى كا حق ديا گيا ہے ۔

2 ۔ كمال دين : اس ليے كہ عورت كوحيض اورنفاس آتا ہے تونہ وہ روزہ ركھتى ہے اور نہ ہى اس مدت ميں وہ نماز پڑھتى ہے ليكن مرد ايسا نہيں ۔

3 ۔ مال خرچ كرنا مرد جوكہ مرد پر واجب ہے نہ كہ عورت پر وہ مہر ديتا اورنان و نفقہ كا ذمہ دار ہے ۔

اسى ليے جب خاوند بيوى كو نان ونفقہ نہ دے توبيوى كوعدالت كے ذريعہ نكاح فسخ كرنے كا حق ہے ۔

خلاصہ يہ ہے كہ : مرد كوہى سربراہى حاصل ہے جيسا كہ قرآن مجيد نے بيان كيا ہے ، اگرچہ عورت اپنے آپ اوراولاد پر خرچ كرتى رہے بلكہ يہ احسان شمار ہوگا جيسا كہ اللہ تعالى نے فرمايا ہے :

اگروہ تمہيں اپنى خوشى سے كچھ مہر چھوڑ ديں تو اسے شوق سے خوش ہوكركھاؤ النساء (4) ۔

توہر حالت ميں سربراہى مرد كوہى حاصل ہے ، تويہ نہيں ہوسكتا كہ مثلا خاوند گھر سے نكلنے سے قبل بيوى سے اجازت طلب كرتا پھرے ۔واللہ تعالى اعلم ۔

مزيد تفصيل ديكھنے كے ليے آپ احكام القرآن لابن عربى (1 / 531) اوراحكام الجصاص (2 / 188) تفسير القرطبى (2 / 169) تفسير ابن كثير (1 / 491) اضواء البيان للشنقيطى (1 / 136 ـ 137) ۔

واللہ اعلم .